30،اپریل 2011ء

پریس کانفرنس

معزز صحافی حضرات!

السلام علیکم

سب سے پہلے تو ہم اس ہنگامی پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔آج کی پریس کانفرنس کا مقصد آپ اور آپ کے توسط سے ملک بھر کے عوام کو ایم کیوایم کے سینئر کارکن سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی اور متحدہ لائرز فورم کے رکن لیاقت قریشی ایڈوکیٹ کے وحشیانہ اور بزدلانہ قتل کے واقعہ سے آگاہ کرنا ہے۔

گزشتہ شب تقریباً 12 بجے 45 سالہ لیاقت علی قریشی ایڈوکیٹ اپنی رہائش گاہ واقع ابوالحسن اصفہانی روڈ ،گلشن اقبال جارہے تھے کہ مسکن چورنگی کے قریب دوموٹر سائیکلوں پرسوار چار مسلح دہشت گردوں نے گھات لگا کر ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے ۔(اناللہ وانا الیہ راجعون)۔لیاقت قریشی ایڈوکیٹ تحریک کے سینئر ترین کارکنان میں شمار کئے جاتے تھے ۔وہ ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات میں تنظیمی ذمہ داریوں پر مامور رہے اور ان دنوں متحدہ لائرز فورم میں تنظیمی خدمات انجام دے رہے تھے ۔19 جون 1992ء کو جب ایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن کا آغاز ہوا اور اس دوران اکثر لوگ حالات کے جبر کے باعث ایم کیوایم کا ساتھ چھوڑ رہے تھے ۔ایسے کٹھن حالات میں بھی لیاقت قریشی ایڈوکیٹ ہمت وجرات اور بہادری سے حالات کے جبر کا سامنا کرتے رہے،کڑے اور برے وقت میں ثابت قدم رہے اور روپوشی میں رہتے ہوئے بھی تنظیمی خدمات انجام دیتے رہے ۔حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں انہیں قیدوبند کی صعوبتوں کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن ظلم وجبر کا کوئی بھی ہتھکنڈہ انہیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز نہ رکھ سکا۔لیاقت قریشی شہید،قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے اور آخری سانس تک تحریک سے وفاداری نبھاتے رہے ۔حق پرستی کے دشمنوں نے تحریک کے مخلص ،وفادار، بہادر اور ثابت قدم مجاہد کو بالآخر اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کردیا۔ایم کیوایم دشمن قوتوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ایک اور مخلص و بہادر سپاہی کو ان سے چھین لیا لیکن ہمیں کامل یقین ہے کہ لیاقت قریشی شہید سمیت ایم کیوایم کے تمام شہداء کا لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا،سفاک قاتل ،انکے سرپرست اور ایم کیوایم کے خلاف سازشیں کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ہرگز نہیں بچ سکیں گے اور انشاءاللہ حق پرست شہداء کے لہو سے انقلاب ضرور آئے گا۔

معزز صحافی حضرات!

یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ چند ماہ قبل سابق صوبائی وزیرداخلہ نے اسمبلی کے فلور پر کہا تھا کہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں کوئی منتخب نمائندہ کیوں ہلاک نہیں ہوتا ،ان کے بیان کے کچھ عرصے بعد حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر کو شہید کردیا گیا۔اس کے بعد مسلح دہشت گردوں نے سائٹ ٹاؤن کے سابق حق پرست نائب ٹاؤن ناظم سید بادشاہ خان،صدر ٹاؤن کے یوسی ناظم خلیل احمد،ملیر کے سابق حق پرست کونسلر زنعمان بخاری اور شاہ فیصل کے سابق حق پرست کونسلر جمیل خانزادہ کو شہید کردیا گیا جبکہ گزشتہ شب سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی ایڈوکیٹ کو شہید کردیا گیا۔گزشتہ چار ماہ کے دوران ایم کیوایم کے 96 رہنماؤں ،کارکنوں اور عوامی نمائندوں کو شہید کیا جاچکا ہے جبکہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے تقریباً 200 کارکنوں کو شہید کیا جاچکا ہے لیکن افسوس کہ ایم کیوایم کے کارکنان کے قاتل اور انکے سرپرست آج بھی قانون کی گرفت سے آزاد ہیں اور ان کی گرفتاری کیلئے حکومت کی جانب سے آج تک کوئی ٹھوس اقدامات دیکھنے میں نہیں آئے ۔ایم کیوایم کے کارکنوں اور عہدیداروں کو جس طرح چن چن کر بیدردی سے قتل کیا جارہا ہے اس سے ایسا لگتا ہے کہ شہر میں قاتلوں ،دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ دیدی گئی ہے اور حکومت صرف تماشہ دیکھ رہی ہے ۔

معزز صحافی حضرات!

آج ہم آپ کے توسط سے تمام صحافی حضرات ،اینکر پرسن ،کالم نویسوں ،تجزیہ نگاروں ،سیاسی رہنماؤں اور ان تمام افراد سے جو ہر واقعہ میں ایم کیوایم کا ہاتھ تلاش کرتے ہیں ،ٹارگٹ کلنگ کے واقعات پر ایم کیوایم کی جانب انگلیاں اٹھاتے ہیں اور کراچی میں ہونے والے ہر واقعہ کو ایم کیوایم کے سرتھوپنے کی کوشش کرتے ہیں

اور ایم کیو ایم پر بیجا الزام تراشی اور بہتان تراشی کا عمل کرتے ہیں ہم ان تمام افرد سے یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ اس بات کا خود جائزہ لیں کہ آیا ایم کیو ایم ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ہے یا ٹارگٹ کلنگ کا سب سے زیادہ شکار ہورہی ہے؟ اعداد وشمار اس حقیقت کے گواہ ہیں کہ کراچی میں سب سے زیادہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں، کارکنوں اور ہمدردوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔ ہم مسلسل اپنے شہداء کے جنازے اٹھارہے ہیں اور تمام تر دہشت گردی اور سازشوں کے باوجود اپنے کارکنان کو صبر وتحمل سے کام لینے اور شہر کا امن برقرار رکھنے کی تلقین کررہے ہیں لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ ہم سفاک قاتلوں اور ان کے سرپرستوں کو باور کرادینا چاہتے ہیں کہ لیاقت قریشی شہید کی شہادت پر ہم افسردہ اور غمگین ضرور ہیں لیکن قتل وغارتگری اور دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیوں سے ایم کیو ایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کے حوصلے پست نہیں ہوسکتے اور نہ ہی اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈوں سے ہمیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز رکھا جاسکتا ہے۔ ہمیں کامل یقین ہے کہ ایک دن آئے گا جب حق پرست شہداء کے مقدس خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا اور بے گناہ کارکنان وہمدردوں کے قاتل اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایم کیو ایم کے بے گناہ رہنماؤں، کارکنوں اور ہمدردوں کے قتل کے مسلسل واقعات کراچی کا امن تباہ کرنے اور ملک کی معاشی صورتحال کو مزید بحران سے دوچار کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہیں لیکن ہمارا عزم ہے کہ پاکستان کی بقاء وسلامتی اور کراچی میں امن وامان کے قیام کیلئے کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کریں گے اور ماضی کی طرح کراچی کا امن تباہ کرنے کی اس سازش کو بھی اپنے اتحاد اور صبر سے ناکام بنادیں گے۔

معزز صحافی حضرات!

ہم سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی ایڈوکیٹ کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس عمل کو ایم کیو ایم کے خلاف جاری دہشت گردی کا تسلسل قرار دیتے ہیں۔ لیاقت قریشی ایم کیو ایم کے سینئر ممبر تھے اور رکن سندھ اسمبلی کے ساتھ ساتھ تنظیم کے کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ ان کا بہیمانہ قتل ایم کیو ایم کیلئے ایک بڑا نقصان اور ایک بڑا سانحہ ہے جس پر ایم کیو ایم کے تمام کارکنوں کے دل غم سے نڈھال ہیں۔ ایم کیو ایم لیاقت قریشی شہید کے وحشیانہ قتل کے خلاف مورخہ یکم مئی 2011ء بروز اتوار ملک بھر میں پرامن یوم سوگ منائے گی۔ ہم پاکستان بھر میں ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کل بروز اتوار یوم سوگ کے سلسلے میں تمام تنظیمی دفاتر پر سیاہ پرچم لہرائیں، بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور لیاقت قریشی شہید کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کریں۔ ہم تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹ برادری سمیت تمام عوام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایم کیو ایم کے رہنما اور سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی کے بہیمانہ قتل کے سانحہ کے خلاف کل بروز اتوار پرامن یوم سوگ منائیں اور بھرپور اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

معزز صحافی حضرات!

ہم صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کے قتل کے مسلسل واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، ایم کیو ایم کے سینئر ترین کارکن لیاقت قریشی شہید سمیت تمام شہید کارکنان وہمدردوں کے سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے کڑی سے کڑی سزا دی جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس، مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ ہم لیاقت قریشی شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ لیاقت قریشی شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے، ان کے صغیرہ کبیرہ گناہوں کو معاف کرے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

آخر میں ہم اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر ایک مرتبہ پھر آپ تمام صحافی بھائیوں کا دل کی گہرائی سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

والسلام

اراکین رابطہ کمیٹی

متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان)

☆☆☆☆☆